سوال

(180) عورت کا گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے یا مسجد حرام میں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے یا مسجد حرام میں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کے حق میں گھر کے اندر نماز ادا کرنا افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے ۔

"أَفضَلَ صَلَاةِ المَرءِ فِي بَيتِهِ اِلَّا المَكتُوبَة"[1]

"آدمی کی فرض نماز کے سوا افضل نماز گھر میں ہے ۔" اسی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں نوافل ادا کرتے تھے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی فرمان ہے ۔

"صَلَاةٌ فِي مَسجِدِي ہٰذَا أَفضَلُ مِن أَلفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا المَسجِدَ الحَرَام "[2]

"میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں نماز ادا کرنا دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے ۔"

اسی بنا پر ہم کہتے ہیں: اگر ظہر کی اذان ہو جائے اور آپ مکہ میں اپنے گھر میں ہوں اور آپ ارادہ رکھتے ہوں کہ ظہر کی نماز مسجد حرام میں ادا کریں تو آپ کے لیے افضل یہ ہے کہ ظہر کی سنت مؤکدہ گھر میں ادا کریں پھر مسجد حرام میں آئیں اور اس میں تحیۃ المسجد ادا کریں ۔

اس لیے بعض علماء کا یہ خیال ہے کہ تین مسجدوں (مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ) میں نماز کے ثواب کا کئی گنا ثواب فرض نمازوں کے ساتھ خاص ہے کیونکہ فرائض ہی ان مسجدوں میں ادا کیے جاتے ہیں رہے نوافل تو ان میں یہ بڑھا ہوا اضافی ثواب نہیں ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ افضلیت عام ہے اور نفل نماز کو بھی شامل ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ میں نفل نماز ادا کرنا گھر میں ادا کرنے سے افضل ہے بلکہ نفل کا گھر میں ادا کرنا ہی افضل ہے لیکن اگر آدمی مسجد حرام میں داخل ہو کر تحیۃ المسجد ادا کرے تو یہ دوسری مساجد میں ایک لاکھ تحیۃ المسجد سے افضل ہو گی اور مسجد نبوی کی تحیۃ المسجد دیگر مساجد کی ایک ہزار تحیۃ المسجد سے بہتر سوائے مسجد حرام کے اسی طرح اگر تم مسجد حرام میں داخل ہوا اور تحیۃ المسجد ادا کرو اور ابھی تک فرض نماز کا وقت نہیں ہوا اور تم نوافل ادا کرو تو یہ نفل نماز ایک لاکھ نماز سے افضل ہو گی باقی نمازوں کو بھی اسی پر قیاس کر لو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1]۔ صحیح مسند احمد(5/186)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1133) صحیح مسلم رقم الحدیث (1394)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 179

محدث فتویٰ